پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 10 دسمبر 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

صوبہ میں جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) صوبہ پنجاب میں کل کتنی جیلیں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تمام جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی رکھے جاتے ہیں صوبہ میں موجود تمام جیلوں میں قیدیوں کی تعداد جیل وائز علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائے؟

(ج) ایک قیدی کو یومیہ کس حساب سے خوراک دی جاتی ہے؟

(د) قیدیوں کو سزا کاٹنے کے بعد کی زندگی میں بہتر شہری بنانے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھاتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب میں کل 32 جیلیں ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ تمام جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی موجود ہیں- پنجاب کی جیلوں میں اس وقت مورخہ 20-06-2013 کو 48127 قیدی / حوالاتی بند ہیں جبکہ گنجائش 21527 اسیران کی ہے- ان جیلوں میں بند جیل وائز قیدیوں کی تعداد ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) جیل میں بند قیدی کو یومیہ /-Rs59.61 فیس کس کے حساب سے خوراک دی جاتی ہے- (کھانے کا چارٹ ضمیمہ "ج" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے-

(د) حکومت نے اس سلسلے میں بہت سے مثبت اقدامات کیے ہیں- جن میں اسیران کی مذہبی تعلیم و تربیت کے لئے جیلوں میں معلمین تعینات کئے گئے ہیں- قیدیوں کو دنیاوی تعلیم بھی دی جاتی ہے- جس میں پرائمری تعلیم سے لے کر ایم اے تک تعلیم حاصل کرنے کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور ان

کواس طرف راغب کرنے کے لئے اس تعلیمات کے حاصل کرنے پر 15 دن سے لیکر 2 سال تک قید میں تخفیف بھی کی جاتی ہے اور قیدیان کو ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں کھیلوں کے سامان بنانے کی تربیت، ملتان اور بہاولپور اور دیگر جیلوں میں دستکاری، کمپیوٹر وغیرہ اور دیگر ہنر سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ باہر جاکر ان ہنر کے سیکھنے کی وجہ سے معاشرے پر بوجھ بننے کی بجائے اپنے ہاتھوں سے محنت کر کے معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

لاہور: جیلوں میں قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2: میاں نصیر احمد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور سنٹرل جیل اور کوٹ لکھپت جیل میں گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتی موجود ہیں؟

(ب) مذکورہ جیلوں میں اوسطاً روزانہ کتنے ملاقاتی آتے ہیں نیز ملاقاتیوں کے لئے جیل انتظامیہ کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملاقاتیوں سے رقم وصول کر کے ملاقات کرائی جاتی ہے یا کھانا و دیگر سامان قیدیوں کو پہنچایا جاتا ہے؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ایسے عناصر کے خلاف حکومت کیا کارروائی کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر ہے کہ سنٹرل جیل، لاہور میں اس وقت مورخہ 30-06-2013 کو 3530 اسیران بند ہیں اور گنجائش 1053 کی ہے اور یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل لاہور میں گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتی موجود ہیں۔

(ب)اس ضمن میں تحریر ہے کہ اوسطاً تقریباً 400 سے 500 ملاقاتی جیل کے قیدیان / حوالاتیان سے ملاقات کے لئے آتے ہیں اور سنٹرل جیل لاہور میں ملاقاتیوں کے لئے نئے شیڈ بنائے گئے ہیں۔ جن میں بیٹھنے کے لئے مناسب انتظامات موجود ہیں اور شیڈ کے اندر کینٹین، واٹر کولر، پنکھے اور بنچ بھی رکھے ہوئے ہیں۔ جس میں ضرورت کی ہر چیز موجود ہے۔ملاقاتیوں کی رہنمائی اور مسائل کے حل کے لئے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل شیڈ کے اندر ہر وقت موجود ہوتا ہے اور سپرنٹنڈنٹ جیل بھی روزانہ ایک گھنٹہ شکایات سنتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے، بلکہ حکومت پنجاب جناب خادم اعلیٰ کے حکم پر 10 (دس) روپے کی پرچی ختم کر کے فری ملاقات کرانے کا حکم صادر کیا ہے اور اسی حکم کے تحت ملاقات کی کوئی پرچی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

مزید تحریر خدمت ہے کہ قیدیوں کا کھانا اور دیگر سامان بحفاظت اسیران کو پہنچا دیا جاتا ہے اور اس کے عوض کوئی رشوت یا رقم وصول نہیں کی جاتی۔

(د) یہ درست نہ ہے بلکہ سوال کا جواب، جزو (ج) میں تفصیل سے دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں سے ملاقات کرنے والوں کو سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*35: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں قیدیوں کے ملاقاتیوں کے بیٹھنے، پینے کے پانی اور گرمی، سردی سے بچاؤ کے لیے کسی قسم کا بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیل میں قیدیوں کو کھانے پینے اور علاج معالجہ کی سہولیات بہم نہیں پہنچائی جاتیں؟

(ج) مذکورہ بالا جیل سے ملحقہ زمین پر کیا کاشت کیا جاتا ہے اور وہ کس مقصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس مقصد کے لئے تحریر خدمت ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال پر اسیران کی ملاقات کے لئے آنے والے ورثاؔاور لواحقین کی سہولت کے لیے وزیر اعلیٰ / خادم اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف صاحب نے سال 2009-10 میں باقاعدہ طور پر ویٹنگ شیڈ کی تعمیر کی منظوری دی جسے کروڑوں روپے لاگت سے ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کیا گیا ہے اور یہ زیر تعمیر ویٹنگ شیڈ آئندہ پچاس سال تک کی ضروریات پوری کرنے کے لئے کافی / کار آمد ہیں اور یہ اسیران کے ورثاؔاور لواحقین کے لئے گزشتہ 02 سال سے آپریشنل ہیں۔ جس میں سے تقریباً 200 صد سے 300 صد تک افراد کے بیٹھنے کے لئے مناسب اور بہترین گنجائش ہے۔ نئے تعمیر شدہ ویٹنگ شیڈ کو تمام تر بنیادی سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے جن میں چھت والے پنکھے، ایگزاسٹ فین، الیکٹرک، واٹر کولر (ٹھنڈے اور صاف پانی کا بندوبست) بہترین اور صاف باتھ روم نیز جملہ سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1-	چھت والے پنکھے	18
2-	ایگزاسٹ فین	10
3-	الیکٹرک واٹر کولر	02
4-	باتھ روم برائے مرد حضرات	04
5-	باتھ روم برائے خواتین	04
6-	بنچز	32
7-	ٹیوب لائٹس / انرجی سیور	10

نیز یہ کہ ویٹنگ شیڈ پر خواتین کے لئے علیٰحدہ اور مردوں کے لئے علیٰحدہ کاؤنٹر موجود ہیں۔ ویٹنگ شیڈ پر ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ انچارج تعینات ہے۔ خواتین کاؤنٹر پر لیڈی وارڈر اور مردوں کے لئے وارڈر تعینات کئے گئے ہیں۔ نیز سپرنٹنڈنٹ جیل نے اسیران کے ورثاؔاور لواحقین کی سہولت کے لئے دفتر استقبالیہ پر ایمرجنسی گھنٹی کا انتظام کیا ہے اگر کسی بھی قسم کی شکایت یا کوئی دشواری ہو تو متعلقہ آدمی

گھنٹی دباتا ہے جس کا ڈائریکٹ کنکشن سپرنٹنڈنٹ جیل کے دفتر میں موجود ہے اور فوری طور پر متعلقہ شخص کی شکایت کا ازالہ کیا جاتا ہے۔نیز سپرنٹنڈنٹ جیل روزانہ کی بنیادوں پر دوپہر 12:30 سے 01:30 بجے تک دفتر استقبالیہ پر کھلی کچہری کا انعقاد کرتا ہے جس میں سپرنٹنڈنٹ جیل اسیران کے لواحقین اور ورثائ کے ساتھ ذاتی طور پر ملاقات کرتا ہے اور ان کو درپیش مسائل اور شکایات کا موقع پر ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ب) خوراک کے ضمن میں تحریر ہے کہ یہ درست نہ ہے کہ قیدیوں کو کھانے پینے کی سہولیات بہم نہیں پہنچائی جاتیں بلکہ حکومت پنجاب نے قیدیوں کی خوراک پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ڈائٹ مینو میں مصالہ جات وغیرہ کا اضافہ کیا ہے جو کہ مورخہ 22-03-2013 سے نافذالعمل ہے جس سے قیدیوں کی خوراک مزید بہتر اور ذائقہ دار ہو گئی ہے۔جیلوں کو سپلائی کردہ تمام خوردنی اشیائ حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر بعد از معائنہ اور لیبارٹری ٹیسٹ فراہم کی جاتی ہیں۔باورچی خانہ اسیران میں حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کھانا تیار کیا جاتا ہے جسے میڈیکل آفیسر جیل اور سپرنٹنڈنٹ جیل صاحبان بعد از معائنہ قیدیان میں تقسیم کرواتے ہیں۔جیلوں کو سپلائی کردہ دودھ نیسلے ملک کمپنی سے بعد از لیبارٹری ٹیسٹ لیا جاتا ہے اور مردہ و بیمار جانور کے گوشت سے بچنے کے لئے جیلوں پر سلاٹر ہاؤس کا قیام عمل میں لاتے ہوئے میڈیکل آفیسر جیل کی زیر نگرانی زندہ / صحت مند جانور خرید کرنے کے بعد ذبح کر کے گوشت سپلائی کیا جاتا ہے۔

علاج معالجہ کے ضمن میں گزارش ہے کہ صوبہ بھر کی تمام جیلوں میں ہسپتال موجود ہیں جہاں پر قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔رواں مالی سال 2012-13 میں اندرون جیل ہسپتال میں علاج معالجہ کی بابت سہولیات و اعداد و شمار درج ذیل ہیں:۔

1-	آؤٹ ڈور مریض	45349
2-	ان ڈور مریض	544

ایسے اسیران جن کا علاج معالجہ اندرون جیل ہسپتال ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں میڈیکل آفیسر جیل ہذا متعلقہ اسیر کی بیماری کے پیش نظر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (DHQ) ہسپتال سے ماہر میڈیکل

سپیشلسٹ، آئی سرجن، ڈینٹل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، کارڈک سپیشلسٹ و دیگر امراض سے متعلقہ ڈاکٹر حضرات کو جیل وزٹ کے لئے بھجوادیتا ہے اور متعلقہ ڈاکٹر صاحب بیمار اسیران کا علاج و معالجہ اور معائنہ کر کے اپنی رائے سے آگاہ کرتا ہے جس کی روشنی میں انتہائی حساس اسیر جس کا علاج معالجہ جیل ہسپتال میں ممکن نہ ہو کی منتقلی کا مکمل کیس ہوم ڈیپارٹمنٹ برائے منظوری بھجوادیا جاتا ہے۔نیز بعد از منظوری متعلقہ اسیر کو پولیس کی حراست میں DHQ ہسپتال و دیگر انسٹیٹیوٹ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔مزید یہ کہ حکومت پنجاب نے رواں مالی سال 13-2012 کے لئے 800000 (8لاکھ) روپے برائے خریداری لائف سیونگ ڈرگ جو کہ گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے بھجوائی جانے والی ادویات کے علاوہ ہے۔ان ادویات کی خریداری میں کوالٹی / معیار کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور یہ ادویات جیل ہسپتال میں برائے علاج معالجہ استعمال ہو رہی ہیں۔

(ج) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال کا کل رقبہ 330 ایکڑ 01 کنال 09 مرلہ تھا جس میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ آف پنجاب کی ہدایات کے مطابق زیادہ تر حصہ دیگر محکمہ جات کو منتقل کر دیا گیا جیل ہذا کا کل رقبہ باقی ماندہ رقبہ اور قابل کاشت رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

		ایکڑ	کنال	مرلہ
1-	ہائی سیکیورٹی پریزن جیل ساہیوال الاٹ شدہ رقبہ	98	00	00
2-	میڈیکل کالج کو الاٹ شدہ رقبہ	60	06	04
3-	سنٹرل جیل سٹاف کالونی کا رقبہ	59	07	00
4-	سرٹیفائیڈ سکول کو الاٹ شدہ رقبہ	10	00	00
5-	اندرون جیل کا کل رقبہ	55	00	00
6-	ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا مختص رقبہ	29	00	00

(ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا رقبہ فی الحال جیل ہذا کاشت کر رہی ہے)

		ایکڑ	کنال	مرلہ
-7	گریڈاسٹیشن کا رقبہ	07	00	00
-8	زرعی کاشت رقبہ	10	04	05
	کل رقبہ	330	01	09

باقی ماندہ رقبہ زیر کاشت رقبہ پر موسموں کی مناسبت اور اسیران کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مختلف اقسام کی سبزیات و فصلیں اگائی جاتی ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	گندم	20ایکڑ	576000 (5لاکھ 76ہزار)روپے
2	برسیم	05ایکڑ	310000 (3لاکھ 10ہزار)روپے
3	سبزی	10ایکڑ 04کنال 05مرلہ	3006168 (30لاکھ 6ہزار 1سو 68)روپے
		ٹوٹل	3892168 (38لاکھ 92ہزار 1سو 68)روپے

نوٹ:04ایکڑ آئندہ کاشت سبزیاں رواں مالی سال 14-2013

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2013)

ضلع شیخوپورہ: جیل کے ہسپتال میں بستروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*451: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ کی جیل میں کتنے بیڈز کا ہسپتال ہے اور ہسپتال کا کل کتنا عملہ ہے؟

(ب) ہسپتال میں قیدیوں کیلئے کون کونسی سہولتیں میسر ہیں تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا ضلع شیخوپورہ کی جیل کے ہسپتال میں مریضوں کے ٹیسٹ کروانے کیلئے سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ:-

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کے ہسپتال میں ٹوٹل 28 بیڈز ہیں-جیل ہسپتال میں اس وقت کل 07 اہلکاروں پر مشتمل عملہ کام کر رہا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1-ڈاکٹر مبین افضل (میڈیکل آفیسر)

2-زاہد حسین (نرسنگ اسسٹنٹ)

3-زاہد حسین (ڈسپنسر)

4-شمشاد خورشید (لیب ٹیکنیشن)

5-محمد عالم (نرسنگ اردلی)

6-شبیر حسین (نرسنگ اردلی)

7-محمد ارشد (نرسنگ اردلی)

(ب) جیل ہسپتال میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے ہر قسم کی ادویات موجود ہیں اور جیل ہسپتال کا عملہ 24 گھنٹے موجود رہتا ہے-اس کے علاوہ جیل ہسپتال میں درج ذیل سہولیات بھی موجود ہیں-

I- ECG مشین

II- الٹراساؤنڈ مشین

III- ڈینٹل یونٹ

IV- ہفتہ وار DHQ ہسپتال شیخوپورہ سے Medical Specialist آتے ہیں اور مریضوں کو باقاعدگی سے چیک کرتے ہیں-

(ج) جیل ہسپتال میں منی لیب دستیاب ہے-جس میں قیدیوں کے مندرجہ ذیل ٹیسٹ ہوتے ہیں-

1-خون کا ٹیسٹ

2-پیشاب کا ٹیسٹ

3-خون میں شوگر کی مقدار معلوم کرنے کا ٹیسٹ

(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2013)

محکمہ جیل خانہ جات میں مختلف گریڈز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*520: جناب اعجاز خان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات میں مختلف گریڈز کی ایک ہزار سے زائد اسامیاں خالی پڑی ہیں، یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں، علیٰحدہ علیٰحدہ جیل وائز بیان کریں؟

(ب) حکومت کب تک خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 2اگست 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ جیل خانہ جات میں مختلف گریڈ کی ایک ہزار سے زائد اسامیاں خالی پڑی ہیں جن کی جیل وائز تفصیل "Annex "A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ ذیل میں درج خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کا عمل جاری ہے- جیسے ہی بھرتی کا عمل مکمل ہو گا خالی اسامیوں پر تعیناتی کر دی جائے گی-

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی
1	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل	08
2	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل (میل)	49
3	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل (فی میل)	02
4	مذہبی ٹیچر	12
5	چیف وارڈر	28

اس ضمن میں مزید عرض ہے کہ گورنمنٹ آف پنجاب نے سکیل 01 سے سکیل 15 تک کی خالی اسامیوں پر بھرتی پر پابندی لگائی ہوئی ہے- جیسے ہی پابندی ختم ہو گی خالی اسامیوں کو پر کر دیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کی صحت کے لئے رکھا گیا فنڈز و دیگر تفصیلات

*521: جناب اعجاز خان: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کی صحت کے لئے سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنا فنڈ رکھا گیا؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں مذکورہ مدت کے دوران کتنے قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ج) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کی صحت اور علاج معالجہ کے کن کن منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ سال 11-2010 میں قیدیوں کی صحت و علاج معالجہ کے لئے (4777442) (سنتالیس لاکھ ستتر ہزار چار سو بیالیس روپے) مختص کیے گئے اور اسی طرح سال 12-2011 میں (747000) سات لاکھ سنتالیس ہزار روپے مختص کیے گئے-

(ب) سال 11-2010 میں 93740 قیدیان / حوالاتیان کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی گئیں اسی طرح سال 12-2011 میں 90422 قیدیان کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی-

(ج)قیدیوں کی صحت وعلاج معالجہ کے لئے درج ذیل سہولیات پر کام ہو رہا ہے:-

- ❖ ٹی بی کی روک تھام کے لئے پنجاب ٹی بیDOTSکے زیر نگرانی پروگرام شروع کیا گیا ہے- اپریل2011تااگست2013،3364قیدیان / حوالاتیان کی سکریننگ کی گئی جن میں سے103پوزیٹو مریض جبکہ3261نیگٹو مریض ہیں-
- ❖ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے توسط سے ایچ آئی وی ایڈز کی سکریننگ اور علاج کا سلسلہ جاری ہے-اسی طرح3500قیدیان / حوالاتیان کی سکریننگ کی گئی جن میں سے50 مریض پوزیٹو جبکہ3450نیگٹو مریض ہیں-
- ❖ پنجاب ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کے توسط سے ہیپاٹائٹسB&Cکی سکریننگ کا سلسلہ مرحلہ وار جاری ہے- اسی طرح20قیدیان / حوالاتیان کی سکریننگ کی گئی جن میں سے14 مریض پوزیٹو جبکہ06نیگٹو مریض ہیں-جو کہ زیر علاج ہیں-

(تاریخ وصولی جواب19ستمبر2013)

صوبہ کی جیلوں میں قید بچوں اور عورتوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*610:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ کی جیلوں میں اس وقت کل کتنے بچے اور عورتیں بند ہیں، تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(ب)اس وقت کتنے بے گناہ بچے مجبوراً اپنی والدہ کے ساتھ کس کس جیل میں بغیر کسی قانون وجواز کے بند ہیں، تفصیل الگ الگ جیل وائز فراہم کریں؟

(ج)اس وقت کتنی حاملہ خواتین کس کس جیل میں قید ہیں؟

(د)کیا کسی بے گناہ بچے اور گنہگار حاملہ خاتون کو جیل میں رکھا جا سکتا ہے اگر نہیں تو پھر ان کو کس کس قاعدہ کے تحت جیلوں میں رکھا ہوا ہے کیا حکومت ان کو رہا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی21جون2013 تاریخ ترسیل19جولائی2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 31-07-2013 تک 725 بچے اور 861 خواتین اسیران مقید ہیں، جن کی جیل وائز تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 31-07-2013 تک 130 بچے اپنی والدہ کے ساتھ جیل قوانین کے مطابق مقید ہیں جن کی جیل وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب کی جیلوں میں مورخہ 31-07-2013 تک 24 حاملہ خواتین مقید ہیں جن کی جیل وائز تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کسی بھی بے گناہ بچے کو جیل میں نہیں رکھا جا سکتا اور نہ ہی کسی بے گناہ بچے کو جیل میں رکھا جاتا ہے، مگر چونکہ یہ ایک فطری تقاضہ ہے کہ چھوٹے / شیر خوار بچے کی پرورش ماں کے زیر سایہ ہی صحیح طور پر ہو سکتی ہے اور دوسرے وہ بچے جن کا ماں کے علاوہ اور کوئی کفیل نہ ہو اپنی ماؤں کے ساتھ جیل میں رکھے جا سکتے ہیں جبکہ گنہگار حاملہ خاتون کو اس کے گناہ کی نوعیت کی وجہ سے اور عدالتی حکم پر جیل میں رکھا جاتا ہے۔

بے گناہ بچے جیل میں پاکستان پریزن رولز کے قاعدہ نمبر 326 کے تحت 06 سال کی عمر تک رکھے جا سکتے ہیں تاکہ وہ اپنی ماؤں کے زیر سایہ پرورش پا سکیں اور اس دوران ان کو جیل میں بہترین سہولیات مہیا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس میں ان کے لئے Play Rooms وغیرہ کھانے، پینے میں دودھ / سپیشل خوراک وغیرہ شامل ہیں اور چھ سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد ان کی تعلیم و تربیت کے لئے ان کو SOS اور دیگر رفاہی اداروں کے حوالے کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جن بے گناہ بچوں کے لواحقین خود ان کی پرورش کر سکتے ہوں، وہ بچے اپنے لواحقین کے پاس ہی رہتے ہیں۔

جو مائیں اپنے بے گناہ بچوں کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتی ہیں وہ اس کی اجازت متعلقہ عدالت سے حاصل کرتی ہیں اور متعلقہ عدالت کے حکم سے ہی ان کو لواحقین رفاہی اداروں کے حوالے کیا جاتا ہے۔جیل حکام اپنے طور پر ان بچوں اور حاملہ خواتین کو جیل میں نہیں رکھتے، بلکہ یہ بچے اور لواحقین عدالتوں کے حکم پر رکھے جاتے ہیں اور عدالتوں کے حکم پر ہی رہا کیے جاتے ہیں، جیل حکام کا اس میں کوئی کردار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2013)

پنجاب میں جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*858: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف پنجاب میں جیلوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا پنجاب کی تمام جیلوں میں خواتین قیدیوں کے لئے علیحدہ بیرکیں موجود ہیں؟

(ج) کیا یہ ممکن ہے کہ خواتین قیدیوں کیلئے علیحدہ جیلوں کا اہتمام کیا جائے اگر نہیں تو اسکی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب میں جیلوں کی تعداد 32 ہے۔

(ب) پنجاب کی 21 جیلوں میں جہاں خواتین مقید ہیں وہاں ان کے لیے علیحدہ بیرکیں بنائی گئی ہیں جن میں پردہ اور چار دیواری کا خاص اہتمام کیا گیا ہے اس کے علاوہ ملتان میں خواتین قیدیوں کے لیے علیحدہ جیل بھی موجود ہے۔

(ج) جی ہاں یہ ممکن ہے کہ خواتین قیدیوں کے لیے علیحدہ جیلیں بنائی جائیں اور اس وقت خواتین اسیران کے لئے زنانہ جیل ملتان میں موجود ہے۔

مزید براں حکومت پنجاب ڈسٹرکٹ راولپنڈی میں بھی خواتین کے لئے علیحدہ جیل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے زمین تلاش کی جارہی ہے اوراس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر راولپنڈی سے خط وکتابت بھی جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20نومبر 2013)</u>

<u>جیلوں میں ماؤں کے ساتھ رہنے والے شیر خوار بچوں کی تفصیلات</u>

*859: <u>محترمہ حناپرویزبٹ:</u> کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیر خوار اور چھوٹے بچے اپنی ماؤں کے ساتھ جیلوں میں ہی رہتے ہیں؟

(ب) اپنی قیدی ماں کے ساتھ رہنے کے مستحق بچے کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ کتنی عمر مقرر ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ شیر خوار اور چھوٹے بچے اکثر و بیشتر اپنی ماؤں کے ساتھ جیلوں میں رہتے ہیں۔ لیکن اس میں متعلقہ خواتین اسیران کی مرضی شامل ہوتی ہے تاہم اگر وہ چاہیں تو اپنے بچوں کو متعلقہ عدالت کی اجازت سے جیل سے باہر اپنے عزیز واقارب کے پاس بھجوا سکتی ہیں۔ پاکستان پریزن رول قاعدہ نمبر 326 کے مطابق 06 سال کی عمر تک کے بچے اپنی اسیر ماؤں کے ساتھ جیل میں رہ سکتے ہیں جبکہ 06 سال سے زیادہ کے بچے ان کے خونی رشتہ داروں کے حوالے کردیئے جاتے ہیں اگر کسی ماں کو اپنے لواحقین کے متعلق کوئی تحفظات ہوں تو ان کے بچے ضلعی انتظامیہ / متعلقہ عدالت کی اجازت سے SOS اور چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ہومز منتقل کر دیئے جاتے ہیں ان بچوں کو پاکستان پریزن رول 489 کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر انتہائی معیاری خوراک مہیا کی جاتی ہے جس میں (1) دودھ 467 گرام، (2) چینی 29 گرام، (3) چاول 117 گرام، اس کے علاوہ دودھ پلانے والی ماؤں کو بھی روزانہ کی بنیاد پر 500 گرام دودھ مہیا کیا جاتا ہے اور ان بچوں کے لئے کھیل کود کا سامان جس میں جھولے، کھلونے، کیرم بورڈ اور ٹی وی وغیرہ کی سہولیات شامل ہیں جن سے یہ بچے

لطف اندوز ہوتے ہیں اس کے علاوہ جہاں تک ممکن ہو سکے ان بچوں کی تعلیم کا بندوبست بھی کیا جاتا ہے جبکہ ان خواتین نے یہ بچے اپنی مرضی اور عدالتی احکامات کے مطابق رکھے ہوئے ہیں اور ان میں کوئی بچہ بھی شیر خوار نہ ہے اور اس کے علاوہ ہر ماہ میں دومرتبہ سیشن جج صاحبان دورہ کرتے ہیں اور اگر کسی خاتون کو کوئی شکایت ہو تو اس کا موقع پر ازالہ کیا جاتا ہے لہذا فاضل رکن اسمبلی کے خدشات حقیقت پر مبنی نہ ہیں۔ہاں یہ درست ہے کہ ہمیں ایسا معاشرہ تخلیق کرنا چاہیے جس میں نہ جرم ہو اور نہ ہی ایسے حالات درپیش ہوں جس میں ایسے معصوم فرشتوں کو اپنے اہل خانہ سے دور رہنا پڑے۔

(ب) پاکستان پریژن رولز 1978 کے قاعدہ نمبر 326 کے تحت 06 سال تک کی عمر کے بچے اپنے ماؤں کے پاس اندر جیل میں رہ سکتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2013)</u>

<u>صوبہ میں خواتین کی جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*885: <u>محترمہ شنیلہ روت:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت خواتین کے لئے کتنی جیلیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر جیل میں کتنی عورتیں بند ہیں؟

(ج) ان قیدی / حوالاتی عورتوں کو ان جیلوں میں کیا کیا سہولیات حکومت فراہم کرتی ہے؟

(د) تمام جیلوں میں بند خواتین کے لئے کیا انتظامات ہیں کیا ان کیلئے علیحدہ سے سیل ہیں کیا ان جیلوں میں ان قیدی عورتوں کی عزت و نفس کا خیال رکھا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت جیلوں میں قید خواتین کی ترقی کے لئے کوئی ایسا پروگرام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ہر قیدی خاتون جیل سے رہا ہونے کے بعد عزت کی زندگی گزار سکے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)اس وقت صوبہ پنجاب میں خواتین کے لئے الگ سے صرف ایک جیل موجود ہے جو ملتان میں واقع ہے اور اس کا نام زنانہ جیل ملتان ہے اس کے علاوہ پنجاب کی مختلف جیلوں میں ان خواتین کے لئے کہ جن کے مقدمات زیر التواہوں علیٰحدہ وویمن وارڈ موجود ہیں۔ان وویمن وارڈز پر صرف لیڈی سٹاف کو ہی تعینات کیا جاتا ہے اور یہ وویمن وارڈ باقی جیل سے قطعی طور پر علیٰحدہ ہوتے ہیں۔

(ب) پنجاب کی تمام جیلوں میں بند خواتین کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب کی تمام جیلوں میں خواتین اسیران کو بمطابق قانون تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1. کھانا بمطابق سکیل دیا جارہا ہے میڈیکل کی ہر سہولت میسر ہے فی میل ڈاکٹرز تعینات ہیں جو خواتین اسیران کو ہر ممکن میڈیکل سہولت دے رہی ہیں۔ایمرجنسی کی صورت میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں سے ڈاکٹرز آکر ان کا علاج معالجہ کرتی ہیں۔
2. خواتین اسیران کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے ان کی بیرکوں میں چھوٹے پیمانے پر ڈسپنسریاں بنائی گئی ہیں جو کہ بنیادی سہولیات سے مزین ہیں اور ادویات سرکاری وغیر سرکاری (این جی اوز) دونوں ذرائع سے فراہم ہوتی ہیں سرکاری ہسپتال سے ہر پندرہ روز کے بعد سپیشلسٹ ڈاکٹر / گائناکالوجسٹ وزٹ کرتی ہیں غرضیکہ علاج معالجہ سے متعلق ہر قسم کی سہولیات میسر ہیں۔
3. مذہبی اور نصابی تعلیم کا بھی مکمل اہتمام کیا گیا ہے۔بچوں اور قیدی خواتین کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے جمعیت تعلیم القرآن کی جانب سے لیڈی ٹیچر متعین ہیں جو ان کو دینی تعلیم فراہم کرتی ہیں مزید یہ کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے سکول بھی خواتین وارڈ میں قائم کئے گئے ہیں جس میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے جو کہ اپنی ماؤں کے ہمراہ جیل میں مقید ہیں اور یہ سکول مکمل طور پر فری تعلیم فراہم کرتے ہیں۔

4. خواتین وارڈ کی بارکوں اور دیگر بارکوں میں ایئر کولر اور ٹھنڈے پانی کے الیکٹرک واٹر کولر بھی نصب ہیں۔
5. نادار اور مفلس خواتین قیدی اسیران کو مستقل بنیاد پر Free Legal Aid کی فراہمی کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے۔
6. تمام اسیران خصوصاً قیدی خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف مواقع پر کپڑے، جوتے، گرم سوئیٹر، کمبل وغیرہ اور موسم کی مناسبت سے مطلوبہ اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔
7. مختلف جیلوں میں لیڈی سوشل ویلفیئر آفیسر موجود ہیں اور محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے قیدی خواتین کو ایمبرائیڈری / سلائی کڑھائی سیکھائی جاتی ہے تاکہ خواتین یہ کام سیکھ کر رہا ہو کر اپنی روزی باعزت طریقے سے کمانے کے قابل ہو سکیں۔

(د) خواتین اسیران کے لئے جیلوں میں علیٰحدہ وارڈز ہیں جہاں پر ان کو جیل قوانین کے مطابق رکھا جاتا ہے اور تمام سہولتیں بمطابق قواعد مہیا کی جاتی ہیں یہ وارڈز دیگر جیل سے بالکل الگ حصے میں ہوتے ہیں جس میں مرد حضرات کا داخلہ قطعی طور پر ممنوع ہوتا ہے اور صرف لیڈی آفیسران کی سربراہی میں اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دیتی ہیں ان تمام اقدامات کی وجہ سے خواتین اسیران کی عزت و نفس بالکل محفوظ ہے۔

(ہ) جیلوں میں لیڈی سوشل ویلفیئر آفیسر موجود ہیں اور محکمہ سوشل ویلفیئر کی طرف سے قیدی خواتین کو ایمبرائیڈری / سلائی کڑھائی سیکھائی جاتی ہے تاکہ خواتین یہ کام سیکھ کر رہا ہو کر اپنی روزی باعزت طریقے سے کمانے کے قابل ہو سکیں مستقبل میں مزید ووکیشنل ٹریننگ پروگرام مختلف این جی اوز کے تعاون سے کرائے جانے کا پروگرام بھی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2013)</u>

لاہور: جیلوں میں قیدیوں اور حوالاتیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1150: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور کی کیمپ جیل اور کوٹ لکھپت جیل میں اس عقت کتنے قیدی اور حوالاتی موجود ہیں؟

(ب) ان جیلوں میں کتنے قیدی اور حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ج) ان جیلوں میں قیدیوں کو کیا سہولیات میسر ہیں؟

(د) ان جیلوں میں عملہ کی تعداد کے بارے میں بھی گریڈ وائز آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 1- مورخہ 25-09-2013 کو کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد 2987 تھی۔

2- مورخہ 25-09-2013 کو سنٹرل جیل لاہور میں قیدیوں / حوالاتیوں کی تعداد 3587 تھی۔

(ب) 1- کیمپ جیل لاہور میں 1050 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے۔

2- کوٹ لکھپت جیل لاہور میں 1406 قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ج) لاہور کی دونوں جیلوں میں بمطابق قانون تمام سہولیات میسر ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1. کھانا بمطابق سکیل دیا جا رہا ہے میڈیکل کی ہر سہولت میسر ہے 03 میل ڈاکٹرز اور 02 فی میل ڈاکٹرز تعینات ہیں جو اسیران کو ہر ممکن میڈیکل سہولت دے رہے ہیں۔
2. اسیران کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے جیلوں میں چھوٹے پیمانے پر ہسپتال بنائے گئے ہیں جو کہ بنیادی سہولیات سے مزین ہیں اور ادویات سرکاری و غیر سرکاری (این جی اوز) دونوں ذرائع سے فراہم ہوتی ہیں سرکاری ہسپتال سے ہر پندرہ روز کے بعد

سپیشلسٹ ڈاکٹر وزٹ کرتے ہیں جناح ہسپتال لاہور اور جنرل ہسپتال سے گائناکالوجسٹ بھی روزانہ وزٹ کرتی ہیں غرضیکہ علاج معالجہ سے متعلق ہر قسم کی سہولیات تمام اسیران کو میسر ہیں-

مذہبی اور نصابی تعلیم کا بھی مکمل اہتمام کیا گیا ہے سوائے Over Crowding تمام اسیران کو بمطابق قانون ہر سہولت حاصل ہے-مرد اسیران، بچوں اور قیدی خواتین کو تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے جمعیت تعلیم القران کی جانب سے مرد ٹیچرز اور ایک لیڈی ٹیچر متعین ہے جو ان کو دینی تعلیم فراہم کرتے ہیں مزید یہ کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک سکول خواتین وارڈ میں قائم کیا گیا ہے جس میں ان بچوں کی تعلیم و تربیت کی جاتی ہے جو کہ اپنی ماؤں کے ہمراہ جیل میں مقید ہیں اور یہ سکول مکمل طور پر فری تعلیم فراہم کرتا ہے-

3. خواتین وارڈ کی بارکوں اور دیگر بارکوں میں ایئر کولر اور ٹھنڈے پانی کے الیکٹرک واٹر کولر بھی نصب ہیں-

نادار اور مفلس قیدی اسیران کو مستقل بنیاد پر Free Legal Aid کی فراہمی کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے-

4. تمام اسیران خصوصاً قیدی خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے انہیں وقتاً فوقتاً مختلف مواقع پر کپڑے، جوتے، گرم سوئیٹر، کمبل وغیرہ اور موسم کی مناسبت سے مطلوبہ اشیأ فراہم کی جاتی ہیں-

(د) ڈسٹرکٹ جیل لاہور اور سنٹرل جیل لاہور میں تعینات عملے کی گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

بہاولپور جیل کا رقبہ و دیگر تفصیلات

***1151: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں بچوں کے لئے علیحدہ جیل موجود ہے؟

(ب) اس جیل کا رقبہ کتنا ہے، اس رقبہ کو کس کام کیلئے استعمال کیا جارہا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2013　　تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ بہاول پور میں بچوں کے لئے علیٰحدہ جیل موجود ہے۔

(ب) کل رقبہ 26 ایکڑ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	ایکڑ	کنال	مرلہ
جیل بلڈنگ رقبہ	13	0	0
رہائشی کالونی	7	0	0
زرعی رقبہ	6	0	0
کل رقبہ	26	0	0

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2013)

راولپنڈی: اڈیالہ جیل کے ہسپتال میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1246: محترمہ زیب النساء اعوان: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں کتنے بیڈز کا ہسپتال ہے ہسپتال کا کل کتنا عملہ ہے، نام، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ہسپتال میں قیدیوں کیلئے کون کونسی سہولتیں میسر ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ جیل کے ہسپتال میں مریضوں کے ٹیسٹ کروانے کیلئے سہولیات موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ اڈیالہ جیل کا ہسپتال 60 بیڈز پر مشتمل ہے جیل ہسپتال میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ہمایوں انور میر، گریڈ (17)

2- لیڈی ڈاکٹر شازیہ، گریڈ (17)

3- نرسنگ اسسٹنٹ شکیل احمد، گریڈ (14)

4- ڈسپنسر محمد ارسلان، گریڈ (06)

5- LHV شہناز گل، گریڈ (08)

6- ڈینٹل اسسٹنٹ احمد کمال، گریڈ (05)

7- لیب اسسٹنٹ تقی شاہ، گریڈ (05)

(ب) جیل ہسپتال میں قیدیوں کے علاج معالجہ کے لئے درج ذیل سہولیات میسر ہیں:-

لیبارٹری میں خون کا ٹیسٹ، پیشاب کا ٹیسٹ، خون میں شوگر کی مقدار معلوم کرنے کے ٹیسٹ ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ ایکسرے یونٹ، ڈینٹل یونٹ، 02 عدد ایمبولینس، الٹرا ساؤنڈ یونٹ، ای سی جی مشین، آکسیجن سلنڈر، ہیٹ سٹروک روم، ادویات کی بروقت فراہمی وغیرہ کی سہولیات میسر ہیں۔

(ج) جیل ہسپتال میں قیدیان / حوالاتیان کے لئے ٹیسٹ کروانے کی سہولت موجود ہے اور لیبارٹری موجود ہے۔لیبارٹری میں موجود ٹیسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

- ❖ خون کا ٹیسٹ
- ❖ پیشاب کا ٹیسٹ
- ❖ خون میں شوگر کی مقدار معلوم کرنے کا ٹیسٹ

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2013)

راولپنڈی، اڈیالہ جیل میں قیدیوں کی تعداد و توسیع کی تفصیلات

***1247: محترمہ زیب النسأ اعوان:** کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں اس وقت کتنے قیدی / حوالاتی ہیں؟

(ب) اس جیل میں اس وقت گنجائش سے زیادہ کتنے قیدی / حوالاتی قید ہیں؟

(ج) یہ جیل کتنے رقبہ پر مشتمل ہے، اس کی عمارت کتنے رقبہ پر ہے نیز زرعی رقبہ کی تفصیل بھی بیان کریں؟

(د) اس جیل میں کتنی بیرکس اور سیل ہیں؟

(ہ) اس جیل کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات بتائیں؟

(و) کیا حکومت اس جیل کو حوالاتیوں / قیدیوں کی تعداد کے مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مورخہ 25-09-2013 کو اڈیالہ جیل میں 4429 قیدی / حوالاتی مقید ہیں۔

(ب) اڈیالہ جیل میں اس وقت مورخہ 25-09-2013 کو 4429 اسیران مقید ہیں جبکہ 2056 اسیران کی گنجائش ہے اس طرح 2373 اسیران گنجائش سے زیادہ بند ہیں۔

(ج) اڈیالہ جیل کے رقبہ کی تفصیل درج تفصیل ہے:-

کل رقبہ	=	75 ایکڑ
عمارت کا رقبہ	=	42 ایکڑ
زرعی رقبہ	=	08 کنال

(د) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں بیرکس اور سیل کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کچن اسیران بارک	=	01عدد
بیرکیں ڈبل سٹوری	=	08عدد(5عدد بارکیں قیدیوں اور 3عدد بارکیں برائے حوالاتی)
A کلاس وارڈ	=	01عدد
Bکلاس	=	01عدد
خواتین وارڈ	=	02عدد
نوعمر وارڈ	=	01عدد
Segregation Block	=	48عدد
سزائے موت کوٹھڑیاں	=	100عدد

(ہ)اخراجات 2011-12 = 30128190 3کروڑ1لاکھ28ہزار1سو90)روپے

اخراجات 2012-13 = 346677584 (34کروڑ66لاکھ77ہزار5سو84)روپے

(و) جی ہاں حکومت اس جیل کو حوالاتیوں اور قیدیوں کی تعداد مطابق توسیع دینے کا ارادہ رکھتی ہے اس وقت خطرناک اسیران کو بند کرنے کے لئے ہائی سکیورٹی بیرک برائے 76اسیران اور 32عدد سزائے موت کے سیل کی تعمیر کا کام جاری ہے جو جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا جس سے قیدیوں کی مشکلات کم ہوں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20نومبر 2013)

پنجاب کی جیلوں میں کرپشن وبے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1697:ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایک سرکاری خفیہ ادارے کی رپورٹ کے مطابق پنجاب کی تمام جیلوں میں رشوت کا ٹھیکہ ہوتا ہے اور سنٹرل جیل ساہیوال، کیمپ جیل لاہور، اڈیالہ جیل راولپنڈی اور سنٹرل جیل فیصل آباد بالترتیب پہلے سے چوتھے نمبرز پر ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدی مشقت نہ کرنے، موبائل فون اور منشیات استعمال کرنے کیلئے جیل حکام کو پیسے دیتے ہیں؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نے جیلوں میں جرائم پر قابو پانے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) متعلقہ جیلوں کی بابت نہ تو کوئی خفیہ رپورٹ جاری ہوئی اور نہ ہی کوئی ٹھیکہ سسٹم / رشوت الزامات میں کوئی صداقت ہے۔ جیلوں پر تمام معاملات بمطابق جیل قوانین چلائے جارہے ہیں۔ جیلوں کے اندر اسیران کے ساتھ قانون کے مطابق مساوی سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ملازمین کی ڈیوٹیاں ماہانہ بنیادوں پر قواعد کے تحت تبدیل کی جاتی ہیں۔نیز سپرنٹنڈنٹس جیل روزانہ کی بنیاد پر اندرون جیل دورہ کرتے ہیں۔دوران دورہ اسیران کو مہیا کردہ سہولیات اور درپیش مشکلات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موقع پر ان کا تدارک کیا جاتا ہے۔نیز محکمہ ہذا کی طرف سے اسیران کی فلاح و بہبود کے لئے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں خاص طور پر جیلوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب نیز ٹھنڈے پانی کے لئے واٹر چلرز اور ہینڈ پمپس وغیرہ لگوائے گئے ہیں۔غریب اور مستحق اسیران کو روزمرہ کی ضروریات زندگی کی فراہمی مخیر حضرات کے تعاون سے پورا کرنے کی کوششیں مسلسل کی جارہی ہیں جس میں کپڑوں و دیگر ضروریات زندگی کی اشیأ مہیا کرنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ بیمار اسیران کے لئے جیلوں کے ہسپتالوں کو تمام تر ادویات مہیا کی جارہی ہیں جس کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے مناسب بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔نیز بعض جیلوں پر طبی آلات سے آراستہ کیا گیا ہے۔جس میں ایکسرے یونٹ، ای سی جی، ڈینٹل چیئرز وغیرہ اور الٹرا ساؤنڈ مشین مہیا کی جاچکی ہیں جبکہ قریشی فاؤنڈیشن کے تعاون سے مختلف جیلوں میں ڈسپنسریاں بنائی گئی ہیں جو کہ دن رات اسیران کو فری ادویات فراہم کر رہی ہیں۔ اسیران کی فلاح و بہبود کا کام دن رات ہو رہا ہے۔اس سلسلہ میں مزید گزارش ہے کہ کسی بھی جیل پر کسی قسم کا ٹھیکہ سسٹم رائج نہ ہے اور ایسی شکایات کے لئے اندرون و بیرون جیل محکمہ ہذا کے معزز منسٹر صاحب کے حکم پر شکایت باکسز لگائے جاچکے ہیں۔ جن کی چابیاں متعلقہ ریجن کے ڈی آئی جی

صاحبان کے پاس ہوتی ہیں اور وہ اپنے دورہ کے وقت ان باکسز سے تمام ترشکایات نکال کر ان پر قواعد کے تحت فوراًاحکامات جاری کرتے ہیں نیز اس کی پوری تفصیل معزز منسٹر صاحب کو بھی ارسال کی جاتی ہے،مزید یہ کہ گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ داخلہ کی طرف سے بھی Help Line (1124) کا آغاز کیا جا چکا ہے-اس سلسلہ میں مزید گزارش ہے کہ ہر ضلع کے معزز جج صاحبان جیلوں کا ماہانہ بنیاد پر دورہ کرتے ہیں-بدعنوانی و کرپشن میں ملوث جن اہلکاران کو انضباطی کارروائی کرتے ہوئے سزائیں دی گئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	ہیڈ کلرک	ہیڈ وارڈر	وارڈر	سٹور کیپر
05	01	01	06	01

(ب) جیلوں میں ایسے اسیران کو مشقت پر مامور کیا جاتا ہے جن کو بوقت فیصلہ معزز عدالت کی جانب سے قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہو، مشقت پر مامور کرنے سے قبل بمطابق قوانین قیدی کی صحت، عمر، کسی بھی قسم کی جسمانی معذوری اور ذہنی رجحان کو مدنظر رکھا جاتا ہے تاہم دوران اسیری جیلوں میں اسیران کو مثبت اور مناسب ہنر کی تربیت و مشقت کروائی جاتی ہے-تاکہ بعد از رہائی وہ معاشرہ میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں-اس مقصد کے لئے جیلوں میں اسیران کے لئے مختلف جیلوں میں فیکٹریاں موجود ہیں-جس میں اسیران کو قالین بانی، موٹر وائینڈنگ اور کمپیوٹر کی تربیت دینے کے خاطر خواہ انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ اسیران کو ہنر سکھایا جا سکے-اس کے علاوہ جیلوں میں مناسب اسلامی تعلیمات کی باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے-جس میں کلمہ کلاسز، نماز، ناظرہ و حفظ قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے-یہ الزامات بے بنیاد ہیں کہ اسیران سے مشقت نہ کروائی جاتی ہے-
نیز بابت موبائل فون کے ضمن میں عرض ہے کہ جیلوں پر اسیران کی تلاشی کا مربوط اور جامع نظام موجود ہے اس کے علاوہ روزان کی بنیاد پر بھی اچانک تلاشیاں کروائی جاتی ہیں-جس کے نتیجہ میں پنجاب کی تمام جیلوں سے بمطابق ریکارڈ رواں سال میں اب تک 5905 موبائل فون، 1543 عدد موبائل فون سمیں، 1410 عدد چارجرز برآمد کئے گئے-مندرجہ ذیل اہلکاران کو قواعد

کے مطابق فرائض کی غفلت کے مرتکب ہونے پر انضباطی کارروائی کرتے ہوئے جن کو سزائیں دی گئی ہیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سپرنٹنڈنٹ	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ	چیف وارڈر	ہیڈوارڈر	وارڈر	مذہبی ٹیچر
01	01	16	04	12	14	02

(ج) مذکورہ بالا سوالات میں کسی قسم کی صداقت نہ پائی جاتی ہے تاہم محکمہ داخلہ پنجاب کی طرف سے اسیران کو موبائل فون کے غیر قانونی استعمال کو روکنے کے لئے مختلف جیلوں پر جیمرز تنصیب کئے جا رہے ہیں مزید براں یہ کہ مختلف جیلوں پر پی سی اوز کی تنصیب کا کام بھی کیا جارہا ہے۔ جس سے غیر قانونی موبائل فون کے استعمال کی لعنت ختم ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں جیلوں میں جرائم اور غیر قانونی اشیاً کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے جیل ملازمین اور اسیران کے خلاف فوجداری کارروائی کے لئے جیل حکام کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں قیدیوں کی گنجائش ودیگر تفصیلات

*1867: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں کتنے قیدیوں کی گنجائش ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ جیل میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے؟

(ج) اس جیل میں اس وقت کتنے بچے اور عورتیں کس کس جرم میں قید کاٹ رہے ہیں؟

(د) اس جیل میں قیدیوں کے لیے کتنے پنکھے چالو حالت میں ہیں اور کتنے خراب ہیں؟

(ہ) ان پنکھوں اور واٹر کولرز میں جو خراب ہیں حکومت ان کو ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013   تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جیل ہذا میں 1050 قیدیوں کی گنجائش ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ جیل ہذا میں قیدی گنجائش سے زیادہ موجود ہیں جن کی موجودہ تعداد 2867 ہے۔

(ج) جیل ہذا میں اس وقت 18 سال اور اس سے کم عمر کے 62 نوعمر اسیران مختلف جرائم میں مقید ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ خواتین اسیران سنٹرل جیل لاہور کوٹ لکھپت میں مقید ہوتی ہیں۔

(د) 770 میں سے 28 پنکھے خراب تھے جن کو مرمت کروالیا گیا ہے جبکہ فی الوقت کوئی بھی پنکھا خراب نہ ہے۔

(ہ) جیل ہذا میں 15 واٹر کولر موجود ہیں۔اس کے علاوہ 2 عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ مع چلر بھی کام کر رہے ہیں۔پنکھے اور واٹر کولرز چالو حالت میں ہیں۔جب کبھی کوئی پنکھا اور واٹر کولر خراب ہوتا ہے تو فوری طور پر مرمت کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی گنجائش و دیگر تفصیلات

*1868: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں کتنے قیدیوں کی گنجائش ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ جیل میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے؟

(ج) اس جیل میں اس وقت کتنے بچے اور عورتیں کس کس جرم میں کتنے عرصہ کی قید کاٹ رہے ہیں؟

(د) اس جیل میں کتنے پنکھے، ایئر کولر اور واٹر کولر برائے قیدیاں ہیں؟

(ہ)ان میں سے کتنے خراب ہیں اور کتنے چالو حالت میں ہیں قیدیوں کی تعداد کے مطابق کیا یہ اشیاء پوری ہیں؟

(و) حکومت ان قیدیوں کو کون کونسی سہولیات فراہم کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں 722 اسیران رکھنے کی گنجائش ہے جبکہ جیل ہذا پر مورخہ 28-10-2013 کو 2217 اسیران مقید تھے۔

(ب)یہ بات درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں کوئی بچہ بطور قیدی مقید نہ ہے مورخہ 28-10-2013 کو 11 قیدی عورتیں اور 06 سزائے موت کی قیدی عورتیں مقید تھیں جن کے جرائم اور سزا کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)378 میں سے 25 پنکھے خراب تھے جن کو مرمت کروالیا گیا ہے جیل ہذا میں سات عدد واٹر کولر اور دو ایئر کولر موجود ہیں جبکہ فی الوقت کوئی بھی پنکھا یا واٹر کولر خراب نہ ہے۔

(ہ)تمام پنکھے اور واٹر کولر چالو حالت میں ہیں جب کہ کوئی پنکھا یا واٹر کولر خراب ہوتا ہے اسے فوری مرمت کروایا جاتا ہے۔

(و) خواتین قیدیوں کے لیے علیٰحدہ خواتین بارکس موجود ہیں جبکہ ان کے آرام اور سونے کے لئے چارپائیاں اور گدے مہیا کئے گئے ہیں اور ان کے علاج معالجہ کے لئے مناسب سہولیات میسر ہیں ہمہ وقت خاتون میڈیکل آفیسر اور لیڈی ہیلتھ ورکر اور ضروری ادویات مع ڈسپنسریاں موجود ہیں۔ خواتین اسیران کو سلائی کڑھائی سکھانے کے لئے خاتون ٹیچر روزانہ باہر سے جیل میں آتی ہے جبکہ اسیران بچوں کو طبی سہولیات کے علاوہ دیگر بالغ اسیران سے علیٰحدہ رکھا جاتا ہے۔اسیران بچوں کی رسمی

اور مذہبی تعلیم کے لئے ٹیچر مہیا کئے جاتے ہیں۔اسیران بچوں کی تفریح کے لئے کیرم بورڈ اور لوڈو کی سہولیات میسر ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 8 دسمبر 2013　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز منگل 10 دسمبر 2013 محکمہ جیل خانہ جات کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	1 - 2
2	جناب احمد شاہ کھگہ	35
3	جناب فیضان خالد ورک	451
4	جناب اعجاز خان	520 - 521
5	چودھری اشرف علی انصاری	610
6	محترمہ حنا پرویز بٹ	858 - 859
7	محترمہ شینلہ روت	885
8	محترمہ عائشہ جاوید	1150 - 1151
9	محترمہ زیب النسأ اعوان	1246 - 1247
10	ڈاکٹر محمد افضل	1697
11	ڈاکٹر نوشین حامد	1867 - 1868